عقائد کے بیان میں سب سے مستند کتاب

مع ترجمہ

العقيدة الطحاوية

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہ کتابچہ اس قابل ہے کہ ہر طالب علم اسے زبانی یاد کرے۔"

مصنف:

امام ابو جعفر الوراق الطحاوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم:

محمد حنیف عبد المجید

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

دار الہدیٰ

عقائد کے بیان میں سب سے مستند کتاب

ترجمہ

العقیدة الطحاویة

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

"یہ کتابچہ اس قابل ہے کہ ہر طالب علم اسے زبانی یاد کرے۔"

مصنف: امام ابو جعفر الوراق الطحاوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: محمد حنیف عبدالمجید

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

دارالہدیٰ

مقدمہ

اساتذہ کرام ..... اور منتظمین اور پرنسپل حضرات پر یہ بات واضح ہے کہ مسلمانوں کے جو بچے ہمارے پاس پڑھنے آتے ہیں وہ ہمارے پاس امانت ہیں۔ امانت اس معنی میں کہ ان کی ایمانی اور علمی اور عملی صحیح تربیت کرنا ہمارے ذمے ہے۔

عقیدے کی اہمیت سب پر واضح ہے کہ عقیدہ صحیح ہوئے بغیر اعمال کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ارباب مدارس اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات نے اپنے اپنے اداروں میں عقائد کی درستگی سے متعلق اپنے ادارے کے نصاب میں کتابیں رکھی ہونگی۔

جن حضرات نے ایسی کتابیں اب تک نہیں رکھیں ان کی خدمت میں نہایت ہی ادب سے عاجزانہ گزارش ہے کہ وہ "عقیدہ الطحاوی" نامی کتاب اپنے ادارے کے نصاب میں اہمیت سے شامل فرمائیں نیز بچوں / طلباء کی ذہنی استعداد دیکھتے ہوئے جس درجے (گریڈ اور کلاس) میں مناسب سمجھیں اس میں شامل فرمائیں اور بچوں کو زبانی یاد کروادیں۔ اس کا اجر و ثواب آپ حضرات کے حصے میں بھی آئے گا۔

یہ اس کی [illegible] ہے کہ ہر [illegible] عورتوں کے لئے

اعمال صالحہ پڑھتا ہو [illegible] کو بھی اس کے پڑھانے کی [illegible] آسان ہو کر دور

ہو جائے گی [illegible] اعمال [illegible] لئے اور آپ [illegible]

ہوتی ہے۔ اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ لگانے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ

ترجمہ ہو کر [illegible] ہے [illegible] کے طبقے میں یہ کتاب

مقبول ہے اور آج بھی عرب و عجم کے مدارس [illegible] کے نصاب میں شامل

ہے اور وہاں کی مساجد [illegible] میں یہ کتاب پڑھی جاتی ہے۔ الحمد للہ

ہر طبقے کے لوگوں نے اسے قبول کیا اور [illegible] عرب و عجم کے

[illegible] علماء کرام نے اس کی شروحات بھی لکھی ہیں [illegible]

حضرات نے اس کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

ہمارے دوست [illegible] نے [illegible] ترغیب دی کہ اس

کا ترجمہ آسان اردو میں کیا جائے۔ توفیق [illegible] ترجمہ کا کام شروع

کیا اور [illegible] محمد [illegible] نے کیا [illegible]

معلوم ہوا [illegible] محمد [illegible] صاحب نے بھی ترجمہ [illegible] ان کے

ترجمے سے بھی استفادہ کیا۔

[illegible] صاحب اور مولوی [illegible] صاحب [illegible]

شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمیں قرآن مجید کی معاونت کی اللہ ان کو بہترین
جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو سب کے لئے نجات کا ذریعہ
بنائے۔

یہ کتاب دو رنگی شکل میں متن عربی متن کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے تاکہ
اسکولوں میں اور دینی تعلیم کے مدارس (تعلیم و تربیت کے ادارے) وغیرہ
اساتذہ یا ادبی حلقے طلباء وطالبات کو حفظ کروا سکیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری اس کاوش پر اسکولوں کے ساتھ دینی
جامعات اور دیگر ادارے بھی اس کتاب کو اس کی اہمیت کے پیش نظر اپنائیں
اور جاری رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

ڈاکٹر احمد خان

از ادارہ تحریک حفاظت

۳ صفر ۱۴۲۳

۷ اپریل ۲۰۰۲

مدرسین توجہ فرمائیں

اہل علم جانتے ہیں کہ امام بخاری نے اپنی کتاب جو کتاب اللہ (قرآن) کے بعد اصح الکتب ہے کا آغاز حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیات سے فرمایا ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ جملہ اعمال حیات کی صحت و مقبولیت کا انحصار نیت کی درستی پر منحصر ہے۔ ہر عمل خواہ وہ عبادتی اور ذاتی نوعیت کا ہو یا اجتماعی و قومی نوعیت کا، اگر وہ خالص اللہ کی رضا کے لئے ہے تو وہ پھلنے سے پھولنا ہونے تک بار آور ہوگا اور قبولیت پائے گا، جہنم سے نجات اور دخول جنت کا ذریعہ ہوگا، لیکن اگر خالص رضائے الٰہی عمل کا محرک نہیں ہے تو "خسر الدنیا والآخرۃ" سے چھٹکارا ناممکن۔ اب غور طلب یہ ہے کہ ہر فکر مکتبہ کو واحد مقصد مسلمانوں سے ہٹ کر کوئی اضافہ ہے جس کا قرآن و حدیث سے متعلق ہونا نیت پر بھی منحصر ہے۔ اگر عمل و نیت دونوں درست ہوں مگر عقائد درست نہ ہوں تو یہ جو نیت و عمل دونوں کی درستی و صحت ہے تو وہ دونوں کی جنت میں داخلہ کے لئے لاحاصل، بلکہ دنیا و آخرت کی بربادی و تباہی کا سبب بن جاتی ہیں۔ اسی لئے قرآن کریم نے عقائد کو ہر عمل پر مقدم رکھا۔ وعملوا الصالحات (صحیح عقیدہ) کی فکر و کوشش ہے۔ اس کی ضرورت و اہمیت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محدث اعظم حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری فرماتے ہیں۔

"عقیدہ طحاویہ ہمارے اصحاب احناف کے عقائد کے بیان میں سب سے مختصر کتاب ہے، جو امام حضرت ابو جعفر طحاوی [illegible] بیان ان [illegible] ہے۔"

امام ابو حنیفہ سے تعلق خاطر

علامہ طحاوی امام ابو حنیفہ سے غیر معمولی تعلق [illegible] تھے، اسی لیے [illegible] کی تائید و حمایت کرتے رہے [illegible] آپ [illegible] مسلک [illegible] جاتا ہے۔

(1) عقیدہ طحاویہ: علامہ طحاوی کی [illegible] عقائد کے بارے [illegible] کی [illegible] ہے۔

"امام طحاوی نے عقیدہ طحاویہ [illegible] تھی۔"

اس کے علاوہ امام طحاوی رحمہ اللہ کی مشہور کتب یہ ہیں۔

(۲) معانی الآثار (۳) مشکل الآثار (۴) احکام القرآن (۵) المختصر

(۶) الشروط (۷) شرح الجامع الکبیر (۸) شرح الجامع الصغیر

(۹) النوادر الفقہیہ۔

وفات: ذی القعدہ ۳۲۱ھ بروز جمعرات کو وفات پائی، اور قرافہ نامی بستی میں دفن کئے گئے۔ رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام طحاوی رحمہ اللہ کہتے ہیں توفیقِ الٰہی کے ساتھ توحید باری تعالیٰ
سے متعلق ہم یہ اعتقاد رکھتے ہیں۔

۱) اِنَّ اللّٰہَ تعالیٰ واحدٌ لا شریکَ لہٗ

یقیناً اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

۲) ولا شیءَ مثلُہٗ

اور اس کی مانند کوئی چیز نہیں۔

۳) ولا شیءَ یُعجِزُہٗ

اور نہ کوئی چیز اسے عاجز کر سکتی ہے۔

۴) ولا الٰہ غیرُہٗ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۵) قدیمٌ بلا ابتداء، دائمٌ بلا انتہاء

وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۳) لا یفنی ولا یبید

وہ [illegible] ختم ہوگی اور نہ ہی ختم ہوگی۔

۴) ولا یکون الا ما یرید

[illegible] جو وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے [illegible]۔

۵) لا تبلغہ الاوہام

[illegible] خیالات اس کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے۔

۶) ولا تدرکہ الافہام

[illegible] عقل اس کا ادراک نہیں کر سکتی ہے۔

۷) ولا یشبہہ الانام

مخلوق [illegible] اس کی [illegible] مشابہت نہیں۔

۸) حیٌّ لا یموت، قیوم لا ینام

وہ زندہ ہے [illegible] کبھی موت نہیں آئے گی، وہ [illegible] ہے [illegible]۔

۹) خالق بلا حاجۃ

وہ [illegible] کو [illegible] کا پیدا کرنے والا ہے [illegible]

[illegible] نہیں۔

۱۳ [illegible]

[illegible]

۱۴ [illegible]

[illegible]

۱۵ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۶ [illegible]

[illegible]

۱۷ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۸ [illegible]

[illegible]

١٩) لَهُ معنى الربوبية ولا مربوب، ومعنى الخالقية ولا مخلوق

اس کے لئے پالنے کی صفت ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی جب کہ [illegible] کے لئے خالق ہونے کی صفت ہمیشہ سے ہے [illegible] کوئی [illegible] پائی جاتی تھی۔

٢٠) وكما أنه محيي الموتى بعد ما أحياهم استحق هذا الاسم قبل إحيائهم كذلك استحق اسم الخالق قبل إنشائهم

جس [illegible] کے بعد محیی (زندہ کرنے والا) [illegible] سے پہلے بھی [illegible] مستحق ہے اور [illegible] پیدا [illegible] سے پہلے [illegible]

ہے۔

٢١) ذلك بأنه على كل شيء قدير، وكل شيء إليه فقير، وكل أمر عليه يسير، لا يحتاج إلى شيء، ليس كمثله شيء وهو السميع البصير

اس لئے [illegible] ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اس کی [illegible] ہر کام اس [illegible]

[illegible]

[illegible]

٢١) وحسبو بحالي حالهم

[illegible]

٢٢) ووقر بهم ثمار

[illegible]

٢٣) وصرت لهم حالا

[illegible]

٢٤) [illegible] في الله [illegible] وعلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٢٥) [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۷۔ وكل شيء يجري بتقديره ومشيئته، ومشيئته تنفذ، ولا مشيئة للعباد إلا ما شاء لهم، فما شاء لهم كان وما لم يشأ لم يكن

[illegible]

۲۸۔ يهدي من يشاء ويعصم ويعافي فضلاً

[illegible]

۲۹۔ ويضل من يشاء ويخذل ويبتلي عدلاً

[illegible] کی گئی ہے۔

٢٠) وكلهم يتقلبون في مشيئته بين فضله وعدله

[illegible]

٢١) وهو متعال عن الأضداد والأنداد

[illegible]

٢٢) لا راد لقضائه ولا معقب لحكمه ولا غالب لأمره

[illegible]

٢٣) آمنا بذلك كله وأيقنا أن كلا من عنده

[illegible]

[illegible]

(١) [illegible] محمد [illegible] مصطفى [illegible]

المدعى

[illegible]

[illegible]

(٢) [illegible]

المدعى

[illegible]

[illegible]

(٣) [illegible]

[illegible]

(٤) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن مجید

۳۸ وإن القرآن كلام الله تعالى منه بدا بلا كيفية قولاً، وأنزله
على نبيه وحياً، وصدقه المؤمنون على ذلك حقاً، وأيقنوا
أنه كلام الله تعالى بالحقيقة ليس بمخلوق ككلام البرية
فمن سمعه فزعم أنه كلام البشر فقد كفر وقد ذمه الله
وعابه وأوعده بسقر حيث قال سأصليه سقر فلما أوعد
الله بسقر لمن قال إن هذا إلا قول البشر علمنا وأيقنا أنه
قول خالق البشر ولا يشبه قول البشر

بلا شبہ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے اس نے بغیر کسی کیفیت کے یہ
کلام ظاہر ہوا اور اس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی صورت
میں نازل فرمایا۔ مومنوں نے حق سمجھ کر اس کی تصدیق کی اور
انہوں نے اس بات کا یقین کیا کہ حقیقتاً یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، مخلوق
کے کلام کی طرح مخلوق نہیں ہے۔ جس نے اسے سن کر اسے مخلوق کا
کلام سمجھا اس نے کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے انسان کی مذمت بیان
فرمائی اس کا عیب بیان کیا اور اسے جہنم کے عذاب سے ڈرایا جیسا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٢٩ ومن [illegible] في بعض من معاني [illegible] فقد كفر

[illegible] الكفار [illegible]

الله تعالى [illegible] ليس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٣٠ [illegible]

كتاب [illegible]

على [illegible] وكل [illegible]

[illegible] صحبة عن رسول الله ﷺ [illegible]

رضي الله عنهم [illegible] كمال [illegible]

على [illegible] لا يدخل في ذلك [illegible]

[illegible] لا [illegible] تعالى ورسوله

ﷺ و[illegible] علوم [illegible] عالمه

[illegible]

[illegible]

ولا يثبت هذه الأسماء لا على جهة التشبيه والاصطلاح [illegible] ما جعل مخصوصة [illegible] خصوص التوحيد [illegible] معرفة [illegible] التجسيم والايمان [illegible] والآثار [illegible] مكانا

[illegible]

۳۲) ولا يصح الإيمان بالرؤية لأهل دار السلام لمن اعتبرها منهم بوهم أو تأولها بفهم، إذا كان تأويل الرؤية وتأويل كل معنى يضاف إلى الربوبية بترك التأويل ولزوم التسليم وعليه دين المرسلين وشرائع النبيين، ومن لم يتوق النفي والتشبيه زل ولم يصب التنزيه فإن ربنا جل وعلا موصوف بصفات الوحدانية منعوت بنعوت الفردانية، ليس في معناه أحد من البرية

جنت والوں کا اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے بارے میں کسی شخص کا اس طرح ایمان لانا جس میں اس نے اپنے وہم کا اعتبار کیا ہو، یا اپنی سمجھ سے تاویل کی صحیح نہیں۔ اس لئے کہ رؤیت کی تاویل اور اسی طرح ہر اس معنی کی تاویل جس کی نسبت ربوبیت کی طرف ہو درست نہیں۔

اور اس کی تاویل کو چھوڑ دیا جائے گا، اور تسلیم کو لازم پکڑ لیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی جو مخصوص صفات ہیں ان کو بالکل ویسا ہی ماننا یہ رسولوں کی شان ہے، اور یہی مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔

۳۳) تعالى الله عن الحدود والغايات والأركان والأعضاء

والأدوات لا تحويه الجهات الست كسائر المبتدعات

[illegible]

[illegible]

(٣٣) والمعراج حق وقد أسري بالنبي ﷺ وعرج بشخصه في اليقظة إلى السماء ثم إلى حيث شاء الله تعالى من العلا وأكرمه الله بما شاء وأوحى إليه ما أوحى ما كذب الفؤاد ما رأى

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(٣٤) والحوض الذي أكرمه الله تعالى به غياثا لأمته حق

[illegible]

[illegible]

(٢٦) و نعتقد في الحور العين أنهن ... في الأخبار

ہمارا عقیدہ ہے ... جیسا کہ روایات میں وارد ہے۔

(٢٧) و الميثاق الذي أخذه الله تعالى من آدم عليه السلام و ذريته حقٌ

حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد سے اللہ تعالیٰ نے جو میثاق (عہد) لیا تھا وہ بھی برحق ہے۔

(٢٨) وقد علم الله تعالى قبل أن يخلق الخلق عدد من يدخل الجنة، و عدد من يدخل النار جملة واحدة، فلا يزيد في ذلك العدد و لا ينقص منه

اللہ تعالیٰ کو ازل سے ان لوگوں کی تعداد کا علم ہے جو جنت میں جائیں گے اور جو جہنم میں جائیں گے اس میں کوئی اضافہ ہوگا نہ کمی۔

(٢٩) و كذلك أعمالهم قد علم منهم أنهم يعملونه و كلٌ ميسر لما خلق له

اسی طرح لوگوں کے وہ اعمال بھی اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں جو ان کو ...

مستقبل میں سرانجام دینے ہیں۔ ہر آدمی کے لئے وہی کام آسان کیا جاتا ہے، جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

(۵) وَالْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ، وَالسَّعِیْدُ مَنْ سَعِدَ بِقَضَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی، وَالشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ بِقَضَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔ سعادت مند وہ ہے جس کے لئے تقدیر میں سعادت لکھ دی گئی۔ بدبخت (بدنصیب) وہ ہے جس کی تقدیر میں بدبختی لکھ دی گئی ہو۔

(۵) وَاَصْلُ الْقَدَرِ سِرُّ اللّٰہِ فِیْ خَلْقِہٖ لَمْ یَطَّلِعْ عَلٰی ذٰلِکَ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ وَالتَّعَمُّقُ وَالنَّظْرُ فِیْ ذٰلِکَ ذَرِیْعَۃُ الْخِذْلَانِ، وَسُلَّمُ الْحِرْمَانِ وَدَرَجَۃُ الطُّغْیَانِ، فَالْحَذَرَ کُلَّ الْحَذَرِ مِنْ ذٰلِکَ، نَظَرًا وَفِکْرًا وَوَسْوَسَۃً

تقدیر کی حقیقت یہ ہے کہ یہ مخلوق میں اللہ تعالیٰ کا ایک راز ہے، جس سے نہ تو مقرب فرشتہ آگاہ ہے نہ ہی کوئی نبی مرسل، تقدیر میں غور و فکر ناامیدی، محرومی اور سرکشی کا ذریعہ بنتا ہے، مسئلہ تقدیر میں غور کرنے سے احتراز کریں وسوسے مبادا سے بچنا چاہیے

٥٢) فإن الله تعالى طوى علم القدر عن أنامه، ونهاهم عن مرامه، كما قال في كتابه: (لا يسأل عما يفعل وهم يسألون) فمن سأل: لم فعل؟ فقد رد حكم كتاب الله، ومن رد حكم كتاب الله تعالى كان من الكافرين.

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تقدیر کا علم اپنی مخلوق سے چھپا رکھا ہے اور اس میں غور و فکر کرنے سے روک دیا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا:

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ (الانبیاء ٢٣)

وہ جو کام کرتا ہے اس سے پوچھا نہیں جائے گا اور

(جو کام یہ لوگ کرتے ہیں)

اس کے بارے میں ان سے پوچھ ہوگی۔

جس نے یہ اعتراض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کام کیوں کیا، اس نے قرآن مجید کے حکم کو ٹھکرا دیا اور جس نے قرآن مجید کے حکم کو ٹھکرایا وہ کافروں میں شامل ہو گیا۔

٥٣) فهذا جملة ما يحتاج إليه من هو منور قلبه من أولياء الله

تعالى رفع درجة الراسخين في العلم

[illegible]

[illegible]

۵۴ لأن العلم علمان علم في القلب موجود وعلم في نحو

مفقود فذكر العلم الموجود [illegible] الأعم العلم المفقود

[illegible] ولا يثبت الإيمان إلا بعلم موجود وترك طلب

العلم المفقود

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۵ [illegible] وجميع ما في القرآن [illegible]

[illegible] على شيء [illegible]

[illegible] كلهم على شيء [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

من خلقه [illegible]

ولا مصحف، ولا [illegible]، ولا [illegible]، ولا [illegible]، ولا [illegible]، ولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے متعلق مقصود و حکم اور سبب لکھ کر فیصلہ کر رکھا ہے ان فیصلوں کو نہ
اور مخلوقات میں سے کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ ہی کوئی بدل سکتا ہے
اور نہ ہی کوئی ان کے فیصلوں کو ختم کر سکتا ہے، اور نہ ہی ان کو بدل سکتا
ہے نہ ان میں کمی کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی ان میں اضافے کی طاقت
رکھتا ہے۔

٥٨) وذلك من عقد الإيمان وأصول المعرفة والاعتراف بتوحيد الله وربوبيته، كما قال تعالى في كتابه العزيز: "وخلق كل شيء فقدره تقديرا" وقال تعالى: "وكان أمر الله قدرا مقدورا" فويل لمن صار له تعالى في القدر خصيما، وأحضر للنظر فيه قلبا سقيما، لقد التمس بوهمه في فحص الغيب سرا كتيما، وعاد بما قال فيه أفاكا أثيما.

ان حقائق کو تسلیم کرنا ایمان کی پختگی معرفت کی بنیاد توحید باری تعالیٰ اور اس کی ربوبیت کا اعتراف ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا۔

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ○

اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ○ [illegible]

اور خدا کا حکم مقرر ہو چکا تھا۔

[illegible]

[illegible] ۱۴ [illegible]

(۵) وَالْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ حَقٌّ

عرش اور کرسی حق ہے۔

(۶) وَهُوَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَغْنٍ عَنِ الْعَرْشِ وَمَا دُونَهُ

اور اللہ تعالیٰ عرش اور اس کے ماسوا سے بے نیاز ہے۔

۲۱) محیط بکل شیء وفوقه، وقد اعجز عن الاحاطة خلقه

[illegible]

[illegible]

۲۲) ونقول ان الله اتخذ ابراهیم خلیلاً وکلم موسیٰ تکلیماً

ایماناً وتصدیقاً وتسلیماً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۳) ونؤمن بالملائکة والنبیین والکتب المنزلة علی المرسلین

ونشهد انهم کانوا علی الحق المبین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۴) ونسمی اهل قبلتنا مسلمین مؤمنین ما داموا بما جاء به النبی

علیه الصلاة والسلام معترفین وله بکل ما قال واخبر

مُصَدِّقِیْنَ غَیْرَ مُکَذِّبِیْنَ

ہم اہل قبلہ کو اس صورت میں مسلمان و مومن سمجھتے ہیں جب تک وہ اس دین پر قائم رہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے اور آپ کی تمام باتوں اور احادیث کو سچے دل سے تسلیم کرتے رہیں

(۲۵) وَلَا نَخُوْضُ فِی اللّٰہِ، وَلَا نُمَارِیْ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہم ذات خدا میں سوچ بچار نہیں کرتے اور خدا کے دین میں جھگڑا الو کا کردار ادا نہیں کرتے ہیں۔

(۲۶) وَلَا نُجَادِلُ فِی الْقُرْآنِ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ، فَعَلَّمَهٗ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَلَا نَقُوْلُ بِخَلْقِهٖ، وَلَا نُخَالِفُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہم قرآن کے ظاہری معانی میں جھگڑا نہیں کرتے بلکہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ سارے عالم کے پروردگار کا کلام ہے۔ جبریل علیہ السلام اسے لے کر نازل ہوئے اور سارے نبیوں کے سردار

صلی اللہ علیہ وسلم کا بتلایا ہوا ... مخلوق کا ...
کہ ... سب برابر ہیں ... مخلوق ...
ہیں ... سنت کی پیروی ... جماعت کی مخالفت نہیں کرتے۔

(۲۷) ولا نکفر احدا من اہل القبلۃ بذنب ما لم یستحلہ

ہم کسی اہل قبلہ کو گناہ کی وجہ سے کافر نہیں کہتے جب تک کہ وہ
اس کو حلال نہ سمجھے۔

(۲۸) ولا نقول لا یضر مع الایمان ذنب لمن عملہ

اور ہم یہ نہیں کہتے کہ ایمان کے ساتھ گناہ نقصان نہیں۔

(۲۹) ونرجو للمحسنین من المؤمنین ان یعفو عنہم ویدخلہم
الجنۃ برحمتہ ولا نامن علیہم ولا نشہد لہم بالجنۃ
ونستغفر لمسیئہم ونخاف علیہم ولا نقنطہم

ہم نیک مومنوں کے متعلق امید رکھتے ہیں کہ
اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرما دے گا اور اپنی رحمت سے جنت میں
داخل فرمائے گا لیکن ان کے متعلق بے خوف نہیں ہیں اور نہ
ان کے لیے جنت کی شہادت دیتے ہیں اور گنہگاروں کے لیے مغفرت
کی دعا کرتے ہیں اور ان سے خوف رکھتے ہیں لیکن ناامید نہیں کرتے۔

(۷۰) والأمن والإياس ينقلان عن ملة الإسلام، وسبيل الحق بينهما لأهل القبلة

بے خوفی اور ناامیدی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ مسلمانوں کے لئے سیدھا راستہ ان دونوں کے درمیان ہے

(۷۱) ولا يخرج العبد من الإيمان إلا بجحود ما أدخله فيه

بندہ مومن ایمان سے کبھی خارج نہیں ہوتا اس وقت تک کہ ان چیزوں کا انکار نہ کرے جن کی بنا پر وہ ایمان میں داخل ہوا تھا۔

(۷۲) والإيمان هو الإقرار باللسان والتصديق بالجنان

ایمان زبان سے کہنے اور دل سے ماننے کا نام ہے۔

(۷۳) وجميع ما صح عن النبي ﷺ من الشرع والبيان كله حق

شریعت کی جو باتیں صحیح طریقے سے ثابت ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ارشادات حق ہیں۔

(۷۴) والإيمان واحد وأهله في أصله سواء، والتفاضل بينهم بالتقوى ومخالفة الهوى وملازمة الأولى

ایمان واحد ہے، اور تمام مومن ایمان میں برابر ہیں، فضیلت تقویٰ سے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] عليه [illegible] عبد الله

احمد عليه [illegible] تعالى

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والاسب [illegible]

الاخ [illegible] تعالى

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاحد من [illegible]

[illegible] كلهم على [illegible]

[illegible]

[illegible]

٦ – وأصل مشكلتهم [illegible] محمد صلى الله عليه وسلم [illegible]

لا يجحدون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللهم [illegible]

وهذه [illegible] الإسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

وَلَا بِشِرْكٍ وَلَا بِنِفَاقٍ، مَالَمْ يَظْهَرْ مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ، وَنَذَرُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

ہم کسی فرد کو جنتی یا جہنمی قرار نہیں دیتے اور نہ کسی پر کفر، شرک یا نفاق کا فتویٰ لگاتے ہیں تاوقتیکہ ان چیزوں کا اس سے ظہور نہ ہو جائے۔ ہم ان کی پوشیدہ باتوں (یعنی نیتوں) کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں۔

(۸۱) وَلَا نَرَى السَّيْفَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ السَّيْفُ

ہم امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں سے کسی فرد پر تلوار چلانا جائز نہیں سمجھتے مگر جس پر تلوار کا چلانا واجب ہو جائے۔

(۸۲) وَلَا نَرَى الْخُرُوجَ عَلٰى أَئِمَّتِنَا وَوُلَاةِ أُمُوْرِنَا، وَإِنْ جَارُوْا، وَلَا نَدْعُوْ عَلَيْهِمْ، وَلَا نَنْزِعُ يَدًا مِنْ طَاعَتِهِمْ، وَنَرَى طَاعَتَهُمْ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرِيْضَةً، مَالَمْ يَأْمُرُوْا بِمَعْصِيَةٍ، وَنَدْعُوْ لَهُمْ بِالصَّلَاحِ وَالْمُعَافَاةِ

ہم مسلمان حکمرانوں کے خلاف بغاوت و خروج نہیں سمجھتے اگرچہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہوں اور نہ ہی ہم انہیں بددعا دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی اطاعت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٨٣ ونتبع السنة والجماعة ونجتنب الشذوذ والخلاف والفرقة

[illegible]

[illegible]

٨٤ ونحب أهل العدل والأمانة ونبغض أهل الجور والخيانة

[illegible]

[illegible]

٨٥ ونقول الله أعلم فيما اشتبه علينا علمه

[illegible]

[illegible]

٨٦ ونرى المسح على الخفين في السفر والحضر كما جاء في الأثر

[illegible] مطابق ہو [illegible]

ہیں

۸۷) والحج والجهاد فرضان ماضيان مع أولي الأمر من أئمة المسلمين برهم وفاجرهم لا يبطلهما شيء ولا ينقضهما

مسلمانوں میں سے نیک و بدکار حکمرانوں کے ساتھ حج اور جہاد قیامت تک جاری رہے گا ان کو کوئی چیز باطل اور ختم نہیں کر سکتی ہے۔

۸۸) ونؤمن بالكرام الكاتبين، فإن الله قد جعلهم علينا حافظين

ہم کراماً کاتبین پر بھی ایمان رکھتے ہیں اس لئے کہ بے شک ان کو اللہ تعالیٰ نے ہمارا محافظ بنایا ہے۔

۸۹) ونؤمن بملك الموت الموكل بقبض أرواح العالمين

ہم ملک الموت پر بھی ایمان رکھتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے روحیں قبض کرنے پر مامور کیا ہے

۹۰) وبعذاب القبر لمن كان له أهلا، وسؤال منكر ونكير في قبره عن ربه ودينه ونبيه على ما جاءت به الأخبار عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، وعن الصحابة رضوان

اللہ عنہم

ہم عذاب قبر پر بھی یقین رکھتے ہیں یعنی اس شخص کو عذاب ہوگا جو اس کا مستحق ہو جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے ثابت ہے۔ ہم قبر میں منکر نکیر کے سوالات کو بھی برحق مانتے ہیں جو اللہ کی ذات، دین اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کریں گے۔

٩) وَالْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النِّيرَانِ

قبر جنت کے گلستانوں میں سے ایک گلستان ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

٩٢) وَنُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ وَجَزَاءِ الْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْعَرْضِ وَالْحِسَابِ وَقِرَاءَةِ الْكِتَابِ وَالثَّوَابِ وَالْعِقَابِ وَالصِّرَاطِ وَالْمِيزَانِ

ہم موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے، قیامت کے روز اعمال کی جزاء، حساب و کتاب، اعمال نامے کی قراءت، ثواب، عقاب، پل صراط اور میزان جیسے حقائق پر ایمان رکھتے ہیں۔

۹۳) والجنة والنار مخلوقتان لا تفنيان ولا تبيدان، وإن الله تعالى خلق الجنة والنار قبل الخلق وخلق لهما أهلا فمن شاء منهم إلى الجنة أدخله فضلا منه ومن شاء منهم إلى النار أدخله عدلا منه وكل يعمل لما قد فرغ له وصائر إلى ما خلق له

جنت اور دوزخ دونوں مخلوق ہیں جو کبھی فنا نہیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ نے جنت اور دوزخ کو دوسری مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے بنایا اور ان دونوں کے لئے اہل کو پیدا کیا۔ ان میں سے جسے چاہے گا اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل کرے گا اور جسے چاہے گا اپنے عدل و انصاف کے ساتھ جہنم رسید کرے گا۔ ہر انسان وہی کام کرتا ہے جس کے لئے وہ فارغ ہوا اور ہر شخص اسی طرف جانے والا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا

۹۴) والخير والشر مقدران على العباد

خیر و شر کا بندوں کیلئے پہلے مقدر کر دیئے۔

۹۵) والاستطاعة التي يجب بها الفعل من نحو التوفيق الذي لا يجوز أن يوصف المخلوق به فهي مع الفعل، وأما

لاستطاعة من الصحة والوسع والتمكن وسلامة الآلات
فهي قبل الفعل وبها يتعلق الخطاب وهو كما قال الله
تعالى "لا يكلف الله نفسا الا وسعها"

وہ استطاعت جس کے ساتھ فعل واجب ہو جاتا ہے جیسے توفیق کہ جس سے
مخلوق متصف نہیں ہو سکتی، وہ فعل کے ساتھ موجود ہے۔ اور وہ
استطاعت جو صحت، وسعت، قدرت اور آلات کی سلامتی کے اعتبار سے ہو
[illegible]
طرف سے اور تکلیف نہیں دیتا۔

(٩٦) و فعال العباد هي خلق الله تعالى وكسب من العباد

بندوں کے افعال اللہ کی مخلوق اور بندوں کا کسب ہیں۔

(٩٧) ولم يكلفهم الله تعالى الا ما يطيقون ولا يطيقون الا ما
كلفهم وهو تفسير "لا حول ولا قوة الا بالله" نقول لا
حيلة لاحد، ولا حركة لاحد، ولا تحول لاحد عن معصية
الله الا بمعونة الله ولا قوة لاحد على اقامة طاعة الله

والنسب عليهم لا يتوقف له

اللہ تعالیٰ کے [illegible]

[illegible]

[illegible] ولا قوة الا باللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۹۸ وکل [illegible]

وقدرہ [illegible] کلها، وعلى [illegible]

الصحيح كليه [illegible]

كل [illegible]

[illegible]

۹۸ [illegible]

[illegible]

فیصلہ دونوں پر غالب ہے۔ جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ ذات کبھی

ظالم نہیں۔ ان دونوں قسموں میں فرق ہے۔ وہ ذات ہر قسم کے عیب

اور نقص سے پاک ہے۔ ہر کام اس کے حکم سے ہوتا ہے سب اسی کی تعریف

اور تقدیس کرتے ہیں۔ (... ۲۲۳

٩٩) وفي دعاء الأحياء وصدقاتهم منفعة للأموات

زندوں کا دعا کرنا اور صدقات دینا مردوں کے لئے نفع بخش ہے۔

١٠٠) والله تعالى يستجيب الدعوات ويقضي الحاجات

اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول اور حاجات کو پورا کرتا ہے۔

١٠١) ويملك كل شيء، ولا يملكه شيء، ولا غنى عن الله طرفة

عين، ومن استغنى عن الله طرفة عين فقد كفر وصار من

أهل الحين

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مالک ہے اس کا کوئی مالک نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ایک

لمحہ بھی کوئی بے نیاز نہیں ہو سکتا اور جو شخص لمحہ بھر کے لئے اللہ تعالیٰ سے

بے پرواہ ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ کافر اور ہلاک ہونے والوں میں شمار

ہوگا۔

[illegible] لا كأحد من الورى

[illegible]

[illegible]

[illegible] ولا نفرط في حب [illegible]

ولا نتبرأ من [illegible] ونبغض من يبغضهم وبغير الحق

يذكرهم ولا نذكرهم إلا بخير [illegible]

[illegible] وبغضهم كفر ونفاق وطغيان

[illegible]

١٠٤ ونثبت الخلافة بعد رسول الله ﷺ أولاً لأبي بكر الصديق رضي الله عنه، تفضيلاً له وتقديماً على جميع الأمة، ثم لعمر بن الخطاب رضي الله عنه، ثم لعثمان بن عفان رضي الله عنه، ثم لعلي بن أبي طالب رضوان الله عليهم أجمعين، وهم الخلفاء الراشدون والأئمة المهديون الذين قضوا بالحق وكانوا به يعدلون.

[illegible]

١٠٥ وإن العشرة الذين سماهم رسول الله ﷺ وبشرهم بالجنة نشهد لهم بالجنة على ما شهد لهم رسول الله ﷺ وقوله الحق، وهم أبو بكر وعمر وعثمان وعلي وطلحة

والزبیر، وسعد، وسعید، وعبدالرحمن بن عوف، وأبو عبیدة بن الجراح وهو أمین هذه الامة، رضوان الله علیهم اجمعین

دونوں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی فہرست حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نام بنام انہیں جنت کی خوشخبری دی۔ ہم سب نے بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جو اطلاع دی آپ کا فرمان برحق ہے۔ اور وہ دس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین یہ ہیں۔

۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶) حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷) حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸) حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰) حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو امت کے امین ہونے کا لقب بھی دیا گیا۔

۷۲) **ومن أحسن القول في أصحاب النبي ﷺ وأزواجه وذريته فقد برئ من النفاق**

جس نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اور آپ کی پاکیزہ اولاد کے متعلق اچھا تذکرہ کیا اس نے اپنے آپ کو نفاق سے بری کر لیا۔

۷۳) **وعلماء السلف من الصالحين والتابعين ومن بعدهم من أهل الخير والأثر وأهل الفقه والنظر لا يذكرون إلا بالجميل ومن ذكرهم بسوء فهو على غير السبيل**

گزشتہ علماء سلف اور بعد میں آنے والے ان کے پیروکار جو یا تو خیر و بھلائی کے ذکر اور فقہ و فکر کے اہل تھے ان کا تذکرہ بھی اچھائی کے ساتھ ہی ہونا چاہیے، جس نے کسی بھی ائمہ دین کو برا کہا وہ سیدھے راستہ پر نہیں ہے۔

١٠٨) ولا نفضل أحدا من الأولياء على أحد من الأنبياء ونقول نبي واحد أفضل من جميع الأولياء.

ہم کسی ولی کو کسی نبی پر فضیلت نہیں دیتے بلکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ایک نبی تمام اولیاء سے افضل ہے۔

١٠٩) ونؤمن بما جاء من كراماتهم وصح عن الثقات من رواياتهم

ہم اولیاء کرام کی کرامات کو مانتے ہیں اور ان کی وہ روایات بھی مانتے ہیں جو ثقات سے ثابت ہیں۔

١١٠) ونؤمن بأشراط الساعة منها خروج الدجال، ونزول عيسى عليه السلام من السماء، ونؤمن بطلوع الشمس من مغربها، وخروج دابة الأرض من موضعها

ہم علامات قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔ مثلاً دجال کا خروج، عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دابۃ الارض کا اپنی جگہ سے نکلنا۔

١١١) ولا نصدق كاهنا ولا عرافا ولا من يدعي شيئا يخالف الكتاب والسنة وإجماع الأمة

ہم کسی نجومی کو سچا نہیں سمجھتے ورنہ کسی ... سے کہا جاتے ہیں جو کتاب و سنت
اور اجماع کے خلاف کوئی دعویٰ کرے۔

۲ (۱) ونرى الجماعة حقاً وصواباً، والفرقة زيغاً وعذاباً۔

ہم "جماعت" کو حق اور درست سمجھتے ہیں اور فرقہ بندی کو کج روی اور عذاب گردانتے ہیں۔

۳ (۱) ودين الله في السماء والأرض واحد وهو دين الإسلام كما قال الله تعالى: "إن الدين عند الله الإسلام" وقال تعالى "ورضيت لكم الإسلام ديناً"۔

اللہ کا دین زمین و آسمان میں صرف ایک ہی ہے اور وہ دین اسلام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے" اور فرمایا "اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے بطور دین پسند کر لیا"۔

۴ (۱) وهو بين الغلو والتقصير، وبين التشبيه والتعطيل، وبين الجبر والقدر، وبين الأمن والإياس

یہ دین افراط و تفریط، تشبیہ و تعطیل، جبر و قدر اور بے خوفی و ناامیدی کے مابین ہے۔

١٠٥ فهذا ديننا واعتقادنا ظاهراً وباطناً، ونحن برآء إلى الله تعالى من كل من خالف الذي ذكرناه وبيناه

ونسأل الله تعالى أن يثبتنا عليه ويختم لنا به، ويعصمنا من الأهواء المختلفة، والآراء المتفرقة، والمذاهب الردية، كالمشبهة والمعتزلة والجهمية والجبرية والقدرية وغيرهم من الذين خالفوا السنة والجماعة، واتبعوا البدعة والضلالة، ونحن منهم براء، وهم عندنا ضلال وأردياء، وبالله العصمة والتوفيق، والله أعلم بالصواب وإليه المرجع والمآب

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر طالبِ علم کے لئے ایک بہترین کتاب

مُطالعہ کی اہمیت

"ان شاء اللہ اس کتاب کو پڑھ کر اساتذہ وطلباء کو
مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔ بندہ علماء کرام اور طالبانِ علم
سے خصوصی درخواست کرتا ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ ایک
بار ضرور کریں، اور یہ کتاب اس کا حق ہے کہ اس کا مطالعہ
بار بار ہو جائے۔" حضرت مفتی نظام الدین شامزی شہید رحمۃ اللہ

تالیف
مولانا محمد روح اللہ نقشبندی غفوری
فاضل جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

دار الہدیٰ

طلبہ و طالبات کیلئے ایک بہترین تحفہ

کامیاب طالب علم

[illegible]

[illegible]

حضرت مولانا امداد اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روح اللہ نقشبندی [illegible]

[illegible]

عبدالعزیز / محمد زبیر

[illegible]

دار الہدیٰ

حیاتِ امام ابوداؤد رحمہ اللہ

امام ابوداؤد سجستانی رحمہ اللہ

کے مکمل حالاتِ زندگی، تصانیف کا تذکرہ، سنن ابی داؤد کا تفصیلی
تعارف، دورِ حاضر تک کی تمام شروح و تعلیقات کا مفصل جائزہ مع تحقیق اور
دلنشیں اسلوب بیان میں

مرتب
حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالنپوری
استاذ دارالعلوم دیوبند

ناشر
مکتبہ دارالہدیٰ دیوبند

حیات امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ

امام ابو جعفر طحاوی رحمہ اللہ

[illegible] حالات زندگی [illegible] تصانیف کا تذکرہ اور ان [illegible]
[illegible] امام طحاوی [illegible] آپ کی [illegible]
طبقات فقہ اور ان میں امام صاحب کا رتبہ، شرح معانی الآثار
[illegible] اور ان کی تمام شروح و متعلقات کا تفصیلی [illegible]
[illegible]

تالیف
حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری
استاذ دارالعلوم دیوبند

ناشر
[illegible]